Lesson 28. Al-Baqarah (Ayaat 222 - 228): Day 95 سُوْرَةُ الْبَقَرَة کی تفسیر

٢٢١ وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْمَحِيْضِ ۭ قُلْ هُوَ

			وَ	يَسْـَٔلُوْنَكَ	عَنِ	الْمَحِيْضِ	قُلْ	هُوَ
			اور	سوال کرتے ہیں تجھ کو	سے	حیض	کہہ	وہ

اور تم سے حیض کے بارے میں دریافت کرتے ہیں۔ کہہ دو وہ تو

اَذًى ۙ فَاعْتَزِلُوا النِّسَآءَ فِي الْمَحِيْضِ ۙ وَلَا تَقْرَبُوْهُنَّ حَتّٰى

اَذًى	فَاعْتَزِلُوا	النِّسَآءَ	فِي	الْمَحِيْضِ	وَ	لَا	تَقْرَبُوْهُنَّ	حَتّٰى
ناپاک ہے	پس کنارہ کرو	عورتوں سے	بیچ	حیض کے	اور	مت	نزدیک جاؤ انکے	یہاں تک کہ

نجاست ہے سو ایام حیض میں عورتوں سے کنارہ کش رہو اور جب تک پاک نہ ہو جائیں ان سے

يَطْهُرْنَ ۚ فَاِذَا تَطَهَّرْنَ فَاْتُوْهُنَّ مِنْ حَيْثُ اَمَرَكُمُ اللّٰهُ ۭ اِنَّ

يَطْهُرْنَ	فَاِذَا	تَطَهَّرْنَ	فَاْتُوْهُنَّ	مِنْ	حَيْثُ	اَمَرَكُمُ	اللّٰهُ	اِنَّ
وہ پاک ہوں	پس جب	نہالیں	پس جاؤ انکے پاس	سے	اس جگہ	کہ حکم کیا تم کو	اللہ نے	بیشک

مقاربت نہ کرو۔ ہاں جب پاک ہو جائیں تو جس طریق سے اللہ نے تمہیں ارشاد فرمایا ہے ان کے پاس جاؤ۔ کچھ شک نہیں

اللّٰهَ يُحِبُّ التَّوَّابِيْنَ وَيُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِيْنَ ٢٢٢ نِسَاۗؤُكُمْ حَرْثٌ

اللّٰهَ	يُحِبُّ	التَّوَّابِيْنَ	وَ	يُحِبُّ	الْمُتَطَهِّرِيْنَ	نِسَاۗؤُكُمْ	حَرْثٌ
اللہ	دوست رکھتا ہے	توبہ کرنے والوں کو	اور	دوست رکھتا ہے	پاکی کرنے والوں کو	بیبیاں تمہاری	کھیتیاں ہیں

کہ اللہ توبہ کرنے والوں اور پاک صاف رہنے والوں کو دوست رکھتا ہے ٢٢٢ تمہاری عورتیں تمہاری کھیتی ہیں

لَّكُمْ ۠ فَاْتُوْا حَرْثَكُمْ اَنّٰى شِئْتُمْ ۡ وَقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ ۭ وَاتَّقُوا اللّٰهَ

لَّكُمْ	فَاْتُوْا	حَرْثَكُمْ	اَنّٰى	شِئْتُمْ	وَ	قَدِّمُوْا	لِاَنْفُسِكُمْ	وَ	اتَّقُوا	اللّٰهَ
واسطے تمہارے	پس جاؤ	کھیت اپنے میں	جس طرح	چاہو تم	اور	آگے بھیجو	واسطے اپنی جانوں کے	اور	ڈرو	اللہ سے

تو اپنی کھیتی میں جس طرح چاہو جاؤ۔ اور اپنے لیے (نیک عمل) آگے بھیجو۔ اور اللہ سے ڈرتے رہو

وَاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ مُّلٰقُوْهُ ۭ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ٢٢٣ وَلَا تَجْعَلُوا اللّٰهَ

وَ	اعْلَمُوْٓا	اَنَّكُمْ	مُّلٰقُوْهُ	وَبَشِّرِ	الْمُؤْمِنِيْنَ	وَ	لَا تَجْعَلُوا	اللّٰهَ
اور	جانو	یہ کہ تم	ملنے والے ہو اس سے	اور خوشخبری دے	مومنوں کو	اور	مت کرو	اللہ کو

اور جان رکھو کہ (ایک دن) تمہیں اس کے روبرو حاضر ہونا ہے۔ اور (اے پیغمبر) ایمان والوں کو بشارت سنا دو ٢٢٣ اور اللہ (کے نام) کو اس بات کا حیلہ نہ بنانا

عُرْضَةً لِّاَيْمَانِكُمْ اَنْ تَبَرُّوْا وَتَتَّقُوْا وَتُصْلِحُوْا بَيْنَ النَّاسِ ؕ وَاللّٰهُ

عُرْضَةً	لِّاَيْمَانِكُمْ	اَنْ	تَبَرُّوْا	وَ	تَتَّقُوْا	وَتُصْلِحُوْا	بَيْنَ	النَّاسِ	وَ	اللّٰهُ
نشانہ	واسطے قسموں اپنی کے	یہ کہ	بھلائی نہ کرو	اور	پرہیزگاری	اور صلح کرو	درمیان	لوگوں کے	اور	اللہ

کہ (اس کی) قسمیں کھا کھا کر سلوک کرنے اور پرہیزگاری کرنے اور لوگوں میں صلح وسازگاری کرانے سے رک جاؤ۔ اور اللہ

سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۲۴﴾ لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ بِاللَّغْوِ فِيْۤ اَيْمَانِكُمْ وَلٰكِنْ

سَمِيْعٌ	عَلِيْمٌ	لَا	يُؤَاخِذُكُمُ	اللّٰهُ	بِاللَّغْوِ	فِيْۤ	اَيْمَانِكُمْ	وَ	لٰكِنْ
سننے والا	جاننے والا ہے	نہیں	پکڑتا تم کو	اللہ	بے قصد کے	بیچ	قسموں تمہاری کے	اور	لیکن

سب کچھ سنتا (اور) جانتا ہے ﴿۲۲۴﴾ اللہ تمہاری لغو قسموں پر تم سے مواخذہ نہیں کرے گا لیکن جو قسمیں

يُّؤَاخِذُكُمْ بِمَا كَسَبَتْ قُلُوْبُكُمْ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿۲۲۵﴾ لِلَّذِيْنَ

يُّؤَاخِذُكُمْ	بِمَا	كَسَبَتْ	قُلُوْبُكُمْ	وَ	اللّٰهُ	غَفُوْرٌ	حَلِيْمٌ	لِلَّذِيْنَ
پکڑتا ہے تم کو	ساتھ اس چیز کے کہ	کماتے ہیں	دل تمہارے	اور	اللہ	بخشنے والا ہے	تحمل والا	واسطے ان لوگوں کے جو

تم قصدِ دلی سے کھاؤ گے اُن پر مواخذہ کرے گا اور اللہ بخشنے والا بردبار ہے ﴿۲۲۵﴾ جو لوگ

يُؤْلُوْنَ مِنْ نِّسَآئِهِمْ تَرَبُّصُ اَرْبَعَةِ اَشْهُرٍ ۚ فَاِنْ فَآءُوْ فَاِنَّ اللّٰهَ

يُؤْلُوْنَ	مِنْ	نِّسَآئِهِمْ	تَرَبُّصُ	اَرْبَعَةِ	اَشْهُرٍ	فَاِنْ	فَآءُوْ	فَاِنَّ	اللّٰهَ
قسم کھاتے ہیں	سے	عورتوں اپنی	انتظار کرنا ہے	چار	مہینے	پس اگر	پھر آئیں	پس بیشک	اللہ

اپنی عورتوں کے پاس جانے کی قسم کھالیں اُن کو چار مہینے انتظار کرنا چاہیے اگر (اس عرصے میں قسم سے) رجوع کرلیں تو اللہ

غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۲۲۶﴾ وَاِنْ عَزَمُوا الطَّلَاقَ فَاِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۲۷﴾

غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ	وَ	اِنْ	عَزَمُوا	الطَّلَاقَ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	سَمِيْعٌ	عَلِيْمٌ
بخشنے والا	مہربان ہے	اور	اگر	قصد کریں	طلاق کا	پس بیشک	اللہ	سننے والا	جاننے والا ہے

بخشنے والا مہربان ہے ﴿۲۲۶﴾ اور اگر طلاق کا ارادہ کرلیں تو بھی اللہ سنتا (اور) جانتا ہے ﴿۲۲۷﴾

وَالْمُطَلَّقٰتُ يَتَرَبَّصْنَ بِاَنْفُسِهِنَّ ثَلٰثَةَ قُرُوْٓءٍ ؕ وَلَا يَحِلُّ لَهُنَّ اَنْ

وَالْمُطَلَّقٰتُ	يَتَرَبَّصْنَ	بِاَنْفُسِهِنَّ	ثَلٰثَةَ	قُرُوْٓءٍ	وَ	لَا	يَحِلُّ	لَهُنَّ	اَنْ
اور طلاق والیاں	انتظار کریں	ساتھ اپنی جانوں کے	تین	حیض تک	اور	نہیں	حلال	واسطے ان کے	یہ کہ

اور طلاق والی عورتیں تین حیض تک اپنے تئیں روکے رہیں۔ اور اگر وہ اللہ اور روز قیامت پر

يَّكْتُمْنَ مَا خَلَقَ اللّٰهُ فِیْٓ اَرْحَامِهِنَّ اِنْ كُنَّ يُؤْمِنَّ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ

يَّكْتُمْنَ	مَا	خَلَقَ	اللّٰهُ	فِیْٓ	اَرْحَامِهِنَّ	اِنْ	كُنَّ	يُؤْمِنَّ	بِاللّٰهِ	وَ	الْيَوْمِ
چھپائیں	جو کچھ	پیدا کیا	اللہ نے	بیچ	ان کی رحموں کے	اگر	ہیں	ایمان لاتی	ساتھ اللہ کے	اور	دن

ایمان رکھتی ہیں تو اُن کو جائز نہیں کہ اللہ نے جو کچھ اُن کے شکم میں پیدا کیا ہے اُس کو

الْاٰخِرِ ؕ وَبُعُوْلَتُهُنَّ اَحَقُّ بِرَدِّهِنَّ فِیْ ذٰلِكَ اِنْ اَرَادُوْٓا

الْاٰخِرِ	وَبُعُوْلَتُهُنَّ	اَحَقُّ	بِرَدِّهِنَّ	فِیْ	ذٰلِكَ	اِنْ	اَرَادُوْٓا
آخرت کے	اور خاوندان کے	بہت حقدار ہیں	ان کے پھیر لینے کے	بیچ	اس کے	اگر	چاہیں

چھپائیں اور اُن کے خاوند اگر پھر موافقت چاہیں تو اس (مدت) میں وہ اُن کو اپنی زوجیت میں لے لینے کے

اِصْلَاحًا ؕ وَلَهُنَّ مِثْلُ الَّذِیْ عَلَيْهِنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ۪ وَلِلرِّجَالِ

اِصْلَاحًا	وَ	لَهُنَّ	مِثْلُ	الَّذِیْ	عَلَيْهِنَّ	بِالْمَعْرُوْفِ	وَ	لِلرِّجَالِ
صلح کرنا	اور	واسطے ان کے	مانند	اس کے جو	اوپر ان کے ہے	ساتھ اچھی طرح	اور	واسطے مردوں کے

زیادہ حقدار ہیں اور عورتوں کا حق (مردوں پر) ویسا ہی ہے جیسے دستور کے مطابق (مردوں کا حق) عورتوں پر ہے۔ البتہ مردوں کو

عَلَيْهِنَّ دَرَجَةٌ ؕ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۲۲۸﴾ ع

عَلَيْهِنَّ	دَرَجَةٌ	وَ	اللّٰهُ	عَزِيْزٌ	حَكِيْمٌ		
اوپر ان کے	درجہ ہے	اور	اللہ	غالب ہے	حکمت والا		

عورتوں پر فضیلت ہے اور اللہ غالب (اور) صاحبِ حکمت ہے ﴿۲۲۸﴾

لفظی وضاحت:

اَلْمَحِيْضِ: ح ض ی۔ حوض سے ہے۔ حیض اُس بیماری کو کہتے ہیں جو عورتوں کو بلوغت کے ساتھ شروع ہو جاتی ہے۔ جس میں جسم سے گندا خون خارج ہوتا ہے۔ یہ اسم ظرف ہے۔ محیض سے مراد حیض کے دِن بھی ہیں اور وہ جگہ بھی جہاں سے خون آتا ہے۔

اَذًى: یہ لفظ تکلیف کے لئے بھی آتا ہے اور نجاست کے لئے بھی۔

نجس چیز میں تکلیف بھی ہوتی ہے۔

فَاعۡتَزِلُوۡا : ع ز ل۔ الگ رہنا۔ الگ ہونا۔ تَقۡرَبُوۡهُنَّ : ق ر ب۔ قرابت والے۔ قربت

يَطۡهُرۡنَ: ط ھ ر۔ کسی چیز کا پاک ہونا۔ پاکی حاصل کرنا۔ غسل

يُحِبُّ: ح ب ب۔ احباب۔ محبت

التَّوَّابِيۡنَ: ت و ب۔ او ب۔ توبہ کرنے والے۔ التواب واحد ہے۔

نِسَآ: امراةٌ کی جمع۔ عورتیں۔ حَرۡثٌ: ح ر ث۔ کھیتی۔ حارث، کسان

شِئۡتُمۡ: شا سے ہے، جمع ہے۔ اگر تم سب چاہو۔

وَقَدِّمُوۡا : ق د م۔ آگے بھیجنا۔ آگے کی تدبیر کرنا۔ صدقہ جاریہ

لِاَنۡفُسِكُمۡ : نفسٌ کی جمع۔

وَاتَّقُوا: حکم ہے کہ اللہ سے ڈر جاؤ۔ ہر وقت ہر لمحے اللہ کا احساس موجود ہو۔

وَاعۡلَمُوۡا : فعل امر ہے۔ کہ جان لو۔ حکم ہے۔

اَنَّكُمۡ : فقرے کے شروع میں آئے گا تو اِنَّ یعنی بے شک، فقرے کے درمیان میں آئے گا تو اَنَّ

، بے شک تم۔

مُّلٰقُوۡهُ: ملاقات کرنے والے۔ ملاق۔ اللہ کے سامنے جواب دینے والے ہو۔

بَشِّرِ : بشریٰ۔ خوشخبری۔ حکم ہے کہ خوشخبری دے دو۔ فعل امر

لَا : اگر کسی لفظ سے پہلے لا لگ جائے تو وہ فعل نہی ہو گا۔ کسی کام سے منع کیا جائے۔

عُرۡضَةً : عرضی سے ہے۔ عرض۔ پیش کرنا۔ ڈھال، بہانہ۔

لِّاَيۡمَانِكُمۡ : اِیعنی زیر کے ساتھ ہو گا تو ایمان ہو گا۔ اَہو گا تو قسم ہے۔ یہاں قسم ہے

ی م ن۔ یمین دائیں ہاتھ کو کہتے ہیں۔ عرب لوگ قسم کھانے کے لئے ہاتھ ملاتے تھے۔

تَبَرُّوۡا : ب ر ر۔ تم نہ کرو۔

تُصۡلِحُوۡا : اصلاح۔ ص ل ح۔

لغو: ل غ و۔ بے ہودہ بات (اُردو میں)۔ عربی میں ایسا کلام جس کا کوئی فائدہ نہ ہو۔

بے تکی بات۔ چڑیوں کا چوں چوں کرنا

كَسَبَتۡ : ک س ب۔ کوئی عمل زبان یا فعل سے سر انجام دینا

قُلُوۡبُكُمۡ : ق ل ب۔ قلب کی جمع۔ اُلٹنا پلٹنا۔ دل کی حالت بدلتی رہتی ہے۔

حَلِيۡمٌ : ح ل م۔ تحمل والا۔ بُردبار۔ سزا کو ملتوی کر دیتا ہے۔ فوری پکڑ نہیں کرتا

يُؤۡلُوۡنَ : قسم کھانا۔ ایسی قسم ہے جس کی وجہ سے کسی کام میں کسی حق میں کوتاہی کرنا ہے۔ طلاق کا ہلکا

درجہ ہے۔ وہ سب قسم کھا لیتے ہیں۔

تَرَبُّصُ : ر ب ص۔ انتظار کرنا۔ مہلت ملنا۔

اَرۡبَعَةِ اَشۡهُرٍ : چار مہینے۔ عربی زبان میں چھوٹے عدد کے ساتھ مؤنث کا صیغہ آتا ہے۔

فَآءُوۡ : رجوع کرنا۔ خرابی سے صحیح طرف آنا۔ قطع تعلقی سے صُلح کی طرف آنا۔

عَزَمُوا : عزم۔ پختہ اِرادہ کرنا۔

الطَّلَاقَ: ط ل ق۔ بندش سے آزاد کرنا۔ معاہدۂ نکاح کو توڑنا۔

وَالۡمُطَلَّقٰتُ : جس عورت کو طلاق دی گئی۔ ہم اُردو میں زیر زبر کی پرواہ نہیں کرتے۔ جس کو طلاق ملتی ہے۔ وہ دے نہیں سکتی۔ مطّلِقہ نہیں ہوتا۔

قُرُوۡٓءٍ: ق ر ء۔ معنی حیض اور دو حیض کے درمیان کا وقت بھی۔ طُھر سے حیض کی حالت میں داخل ہونا۔

يَحِلُّ: ح ل ل۔ حلال۔ يَّكۡتُمۡنَ: ک ت م، چھپانا۔

اَرۡحَامِهِنَّ: رحم کی جمع۔

بُعُوۡلَتُهُنَّ: شوہر۔ بعل۔ واحد ہے۔ بعولۃُ اُنکے شوہر۔ جمع۔ عام طور پر بال بچے کہتے ہیں یہ بال غلط ہے۔

بِرَدِّهِنَّ ر د د: پھیرنا، واپس۔ اَرَادُوۡٓا : چاہیں۔ ارادہ کریں۔ اِصۡلَاحًا : صلح۔

بِالْمَعْرُوْفِ: ع ر ف۔ خیر۔ بھلائی

لِلرِّجَالِ: ر ج ل۔ مرد۔ رجال، کئی مرد۔ جَ ہے تو مرد۔ جِ ہے تو پاؤں۔